Daily PUBLIC KARACHI

روزنامہ پبلک کراچی

ایڈیٹر انچیف وسیم احمد

جلد 12 | منگل 13 اکتوبر 2026ء، 30 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 202

پختونخوا میں امن کیلئے تمام اداروں کا ملکر کام پر اتفاق

دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری رکھنے کا فیصلہ

صوبائی ایپکس کمیٹی کا اہم اجلاس، تمام متعلقہ اداروں کو دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے مربوط، مؤثر، فیصلہ کن اقدامات یقینی بنانے کی ہدایت

دہشتگردی کے خلاف جنگ وفاقی، صوبائی حکومتیں مل کر لڑیں گی، پہلی بار دونوں حکومتیں ایک پیج پر، اب سیکورٹی اہلکاروں کو درکار تعاون فراہم کیا جائیگا، فیصل کریم کنڈی، محسن نقوی کا عزم



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) گورنر خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پولیس اور سی ٹی ڈی کو جدید آلات، بکتر بند گاڑیاں، مؤثر انٹیلی جنس اور مقامی نفری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا اہم اجلاس گورنر ہاؤس پشاور میں منعقد ہوا، جس میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، ایڈوائزری کونسل کے اراکین، کور کمانڈر پشاور، ریجنٹ سیکرٹری، انسپکٹر جنرل پولیس اور دیگر اعلیٰ سول و عسکری حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 3)

ٹیکس کی مکمل وصولی کے لئے تمام وزرا اقدامات اٹھائینگے

شہباز شریف

صارف سے ٹیکس وصول کرکے اپنی جیب میں ڈالنے والے کاروبار کسی رعایت کے مستحق نہیں، وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

شہباز شریف کی پیداواری سیکٹر کے تمام شعبوں میں سیلز ٹیکس کیلئے پیداوار کی نگرانی رواں برس کے اختتام تک مکمل کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پیداواری سیکٹر کے تمام شعبوں میں سیلز ٹیکس کیلئے پیداوار کی نگرانی رواں برس کے اختتام تک مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صارف سے ٹیکس وصول کرکے اپنی جیب میں ڈالنے والے کاروبار کسی رعایت کے مستحق نہیں، ٹیکس کی مکمل ادائیگی کے بغیر کوئی ضروری اقدامات الٹھائیں گے۔ یہ بات وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 6)

سوشل سیکیورٹی موبائل ہیلتھ پروگرام کا افتتاح، جسپر ڈھائی کروڑ خواتین کو کام کی جگہ، اہل خانہ کو گھر پر طبی سہولیات دینگے، مریم نواز

سوشل سیکیورٹی موبائل ہیلتھ پروگرام کو مارچ 2027 تک پنجاب کے مزید 12 اضلاع اور شہروں تک توسیع دینے کا ہدف مقرر کردیا گیا

24 سوشل سیکیورٹی ہسپتالوں میں 1 کروڑ صنعتی ورکرز، اہل خانہ کو علاج، ادویات فراہمی کی بھاری ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب کا موبائل ہسپتال ہیلتھ پاکیس کا معائنہ

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سوشل سیکیورٹی موبائل ہیلتھ پروگرام کا افتتاح کردیا، جس کے تحت لاہور، قصور اور شیخوپورہ میں 46 لاکھ سے زائد صنعتی ورکرز اور ان کے اہل خانہ کو گھر کی دہلیز پر طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ آفس کے اعلامیے کے مطابق موبائل (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 11)



لاہور، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز سوشل سیکیورٹی موبائل ہیلتھ پروگرام کا افتتاح کررہی ہیں

ایمرجنسی و گورنر راج پشاور سمیت صوبے بھر میں معمولات زندگی بحال، اہم شاہراہیں بحال، کاروباری مراکز فارغ کھل گئے

پشاور سمیت بیشتر اضلاع میں نجی و سرکاری تعلیمی ادارے بند امتحانات ملتوی، بی آر ٹی سروس دوسرے روز بھی معطل

ریڈ زون سیل کنٹینرز موجود، سیکیورٹی اہلکار تعینات، موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس بھی بحال، مالاکنڈ میں دفعہ 144 نافذ

پشاور (ریزہ کنجیاں) خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے خاتمے کے بعد پشاور سمیت صوبے بھر میں معمولات زندگی بحال ہونے لگے۔ شہر کی اہم شاہراہوں پر ٹریفک رواں دواں جبکہ بیشتر کاروباری مراکز اور دفاتر کھل گئے تاہم پشاور سمیت صوبے کے بیشتر اضلاع میں نجی و سرکاری تعلیمی ادارے، کالجز اور یونیورسٹیاں بند رہیں۔ پشاور شہر میں بی آر ٹی سروس دوسرے روز بھی معطل رہی، جبکہ مختلف سڑکوں پر کنٹینرز بے راستے پر تعینات بند ہیں، ہاپا خان چوک، نیبر روڈ، فردوس چوک، دہشت گردی سمیت دیگر مقامات پر کنٹینرز لگا کر راستے بند کئے گئے۔ شہر کا ریڈ زون اب بھی سیل ہے، مختلف مقامات پر کنٹینرز موجود اور سیکیورٹی اہلکار تعینات ہیں۔ ادھر پشاور میں پیرڈ بازار، کارخانو مارکیٹ، رام پوری بازار، اشرف روڈ، پشاور صدر، ہشتنگری بازار اور یونیورسٹی روڈ پر تجارتی سرگرمیاں بحال ہوگئیں (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 13)



آئی جی پنجاب عبدالکریم سنٹرل پولیس آفس میں پولیس ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے مسائل سن کر احکامات جاری کررہے ہیں

کوئٹہ میں تربیتی طیارے کے حادثے پر بلاول بھٹو زرداری کا اظہار افسوس

میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

پیپلز پارٹی پیٹرین کی شہدا کے اہل خانہ سے تعزیت، مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا

کراچی (خصوصی رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے پیٹرین بلاول بھٹو زرداری نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دونوں افسران کی شہادت پر وہ دلی طور پر رنجیدہ ہیں اور سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک و قوم کے لیے خدمات انجام دینے والے دونوں شہید پائلٹس کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ پیٹرین پیپلز پارٹی نے شہید میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور شہید کیپٹن عبدالصمد کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لیے دعا کی، جبکہ سوگوار خاندانوں کے لیے صبر جمیل اور حوصلے کی بھی دعا کی۔ دونوں افسران کی شہادت پر وہ دلی طور پر رنجیدہ ہیں اور سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 15)

کوئٹہ نواں کلی کے قریب پاک فوج کا تربیتی طیارہ حادثے کا شکار، 2 پائلٹس شہید

نواں کلی کے قریب تکنیکی خرابی کے باعث طیارہ حادثے کا شکار ہوا، دونوں پائلٹس نے جام شہادت نوش کیا، آئی ایس پی آر

شہداء میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد شامل، صدر و وزیراعظم کا اظہار افسوس



کوئٹہ شہید انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد کی فائل فوٹو

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) پاک فوج کے ایوی ایشن ونگ کا مشاق تربیتی طیارہ حادثے کا شکار ہوگیا، حادثے میں دونوں پائلٹس شہید ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق کوئٹہ کے علاقے نواں کلی کے قریب تکنیکی خرابی کے باعث طیارہ حادثے کا شکار ہوا، آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ حادثے میں طیارے کے دونوں پائلٹس نے جام شہادت نوش کیا، شہداء میں انسٹرکٹر پائلٹ میجر حسنین شہزاد اور زیر تربیت پائلٹ کیپٹن عبدالصمد شامل ہیں، صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 16)



گورنر کے پی کے فیصل کریم کنڈی گورنر ہاؤس پشاور میں پریس کانفرنس کررہے ہیں

جعلی لیڈر شپ و انقلاب، PTI نے احتجاج کی فیک ویڈیوز پھیلائیں، عظمیٰ بخاری

جامشورو میں ایک بوائلر کی پرانی ویڈیو کو پشاور احتجاج سے منسوب کیا، اگلی بار چاند پر بھی جلسہ کروا دینا، ناسا والی ویڈیو لگا دینا

بھارتی شہری اشوک سوان نے جنتر منتر کی ویڈیو کو اسلام آباد احتجاج کی ویڈیو سے منسوب کیا، وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کی فیک ویڈیوز کی حقیقت سامنے لے آئیں، سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر صوبائی وزیر عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ جامشورو میں ایک بوائلر کی پرانی ویڈیو کو پشاور احتجاج سے منسوب کیا گیا، ایک بھارتی شہری اشوک سوان نے جنتر منتر کے احتجاج کی ویڈیو کو اسلام آباد احتجاج کی ویڈیو سے منسوب کیا، انہوں نے کہا کہ جعلی لیڈر شپ، جعلی انقلاب، جعلی احتجاج، اگلی بار چاند پر بھی جلسہ کروا دینا، ناسا والی ویڈیو لگا دینا، ان کا کہنا تھا کہ بس صوبائی حکومت کے زیر سایہ دہشتگرد محفوظ ہوں، پولیس نصبی اور عوام کو ان کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے وہاں ایمرجنسی ہی ہوتی ہے، جو وزیر اعلیٰ قومی ترانے اور جھنڈے کے احترام سے عاری ہو، وہ قابل نفرت ہوتے ہیں۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ پی ٹی آئی حکومت نے 13 سال میں اس صوبے (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 2)

پی آر اے کا ڈیجیٹل مانیٹرنگ کیساتھ ساتھ ڈیجیٹلیس ونگ کو مزید فعال کرنے کا فیصلہ

لاہور (خصوصی رپورٹ) پنجاب ریونیو اتھارٹی نے ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹلیس ونگ کو مزید فعال کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ پیٹرین پنجاب ریونیو اتھارٹی معظم اقبال سپرا کی زیر صدارت انٹورسمنٹ ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس ہوا، جس میں کمشنر ٹی آر اے لاہور ڈویژن کو انفو (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 7)

انکم ٹیکس گوشواروں میں غلطی پر ایف بی آر کا جرمانے ساقط کرنے کا فیصلہ

ممکنہ بے ضابطگیوں کی نشاندہی کیلئے مصنوعی ذہانت سے بھی مدد حاصل کی جائیگی، رپورٹ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے انکم ٹیکس گوشواروں میں غلط معلومات فراہم کرنے، اثاثے چھپانے اور ریکارڈ میں ردوبدل کرنے والوں کے خلاف جرمانے ساقط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع ایف بی آر کے مطابق انکم ٹیکس گوشواروں میں موجود مبینہ بے ضابطگیوں کی نشاندہی کیلئے مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) سے بھی مدد حاصل کی جائیگی۔ ذرائع کے مطابق گوشواروں میں اثاثے چھپانے یا ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر سخت جرمانے (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 8) معلومات کی پڑتال کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ایف بی آر انکم ٹیکس گوشواروں کا اپنے ڈیٹا سے خود بخود نظام کے تحت موازنہ کریگا، جبکہ معلومات کی تصدیق اور ممکنہ بے ضابطگیوں کی نشاندہی کیلئے مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) سے بھی مدد حاصل کی جائیگی۔ ذرائع کے مطابق گوشواروں میں اثاثے چھپانے یا ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر سخت جرمانے ساقط کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گوشواروں میں اثاثے چھپانے یا ریکارڈ میں ردوبدل کرنے پر سخت جرمانے ساقط کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔



ہائیکورٹ کا ڈی جی آئی کرپشن کی رپورٹ پر عدم اطمینان کا اظہار

چیف جسٹس کے ملزمان کے خلاف چھ سال تک کارروائی نہ ہونے پر سخت سوالات، لارجر بنچ تشکیل دینے کا عندیہ

متعلقہ ڈائریکٹر نے ملزم کو بے گناہ قرار دیا تھا، چیف جسٹس عالیہ نیلم نے سوال کیا کہ کیا افسر پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ میں رہ چکے ہیں؟ ڈی جی آئی کرپشن

لاہور (خصوصی رپورٹ) لاہور ہائیکورٹ نے سابق رجسٹری محمد ریاض محمود اور سابق سب رجسٹرار محبوب اقبال کی ضمانت کی درخواستیں ضمانتوں پر سماعت کے دوران ڈی جی اینٹی کرپشن پنجاب کی رپورٹ پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف چھ سال تک کارروائی نہ ہونے پر سخت سوالات اٹھاتے ہوئے کیس کی سماعت کے لیے لارجر بنچ تشکیل دینے کا عندیہ دے دیا۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم نے دوران سماعت ریمارکس دیے کہ چھ سال بعد جوڈیشل ایکشن لیا گیا، اسے آئین اور قانون تسلیم نہیں کرتا۔ دوران سماعت ڈی جی اینٹی کرپشن سہیل ظفر چٹھہ ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل ماہ وسویہ کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران ڈپٹی

عوامی تائید رکھنے والے فیصلے ہی دیرپا ہوتے ہیں، چودھری محمد سرور

اب بھی وقت ہے مسائل مذاکرات اور مکالمہ کے ساتھ حل کیے جائیں، سابق گورنر پنجاب

لاہور (خصوصی رپورٹ) سابق گورنر پنجاب چودھری محمد سرور نے کہا ہے کہ جن اقدامات کو عوام کی تائید حاصل ہو وہی پائیدار اور دیرپا نتائج و ثمرات کے حامل ہوتے ہیں، خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کرتے ہوئے دہشت گردی ختم کرنے کی جو وجہ بیان کی گئی ہے اس کے نتائج آنے سے پہلے ہی اس فیصلے کے صحیح یا غلط ہونے کا پتہ چلے گا جبکہ پاکستان میں ماضی میں جتنے بھی گورنر راج لگے ان میں سے کسی ایک کا بھی فخر کے ساتھ حوالہ نہیں دیا جا سکتا اور آخر کار اقتدار عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کے سپرد کرنا پڑا۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ دو تہائی اکثریت کے ساتھ عوامی تائید رکھنے والی حکومت کو بیک جنبش قلم ختم کرنا ایک پیچیدہ عمل ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنے کے لیے عوام کا اعتماد، عوامی مکمل تائید اور عوام کی عملی شرکت ناگزیر ہے۔ ماضی کے تلخ و ترش واقعات سبق حاصل کرنے کے لیے ہوتے ہیں، یہ ایک تسلیم شدہ بین الاقوامی (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 12)

پاکستان وی 20 کے موسمیاتی مالیاتی ایجنڈے کا حامی

اس پر موثر عملدرآمد کی ضرورت ہے، سینیٹر محمد اورنگزیب

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے وی 20 کے موسمیاتی مالیات کے ایجنڈے کے لیے پاکستان کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس پر موثر عملدرآمد اور مالیاتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بات بنکاک میں عالمی بینک اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر منعقدہ 17 ویں وی 20 وزارتی مکالمے میں شرکت کے موقع پر کہی۔ وزیر خزانہ نے پاکستان کے کلائمیٹ پراسپیریٹی پلان کی تیاری اور موسمیاتی مالیات کے حصول کے لیے قابل سرمایہ کاری منصوبوں کی نشاندہی میں وی 20 کے تعاون کو سراہا۔ مالیاتی ذمہ داری کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ موسمیاتی فنانس اور جغرافیائی و سیاسی خطرہ بیقینی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اور (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 14)



اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

کمرشل امپورٹرز کا ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کا مطالبہ

تکنیکی مسائل، تاجروں کو ریٹرن جمع کروانے میں مشکلات کا سامنا ہے، سلیم مکاتی

کراچی (خصوصی رپورٹ) پاکستان مینوفیکچرز ایسوسی ایشن (پی ایم اے) نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) سے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ایف بی آر کے آن لائن نظام آئی آر آئی ایس میں تکنیکی مسائل کے باعث ٹیکس دہندگان کو گوشوارے جمع کرانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ پی ایم اے کے پیٹرین سلیم مکاتی نے کہا کہ گوشوارے جمع کرانے کے عمل میں پیش آنے والی دشواریوں کے پیش نظر ٹیکس دہندگان کو اضافی مہلت فراہم کی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنے گوشوارے مکمل کرکے بروقت جمع کرا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ انکم ٹیکس گوشواروں کے فارم بھاری ہونے میں تاجر اور آئی آر آئی ایس پورٹل میں مسلسل تکنیکی مسائل کے (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 17)



گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کو کتاب پیش کی جارہی ہیں

مرگی قابل علاج دماغی بیماری ہے تو سمت سے گریز کیا جائے، فوزیہ صدیقی

مفت طبی کیمپ، مستحق افراد کا معائنہ، ادویات اور طبی ٹیسٹوں کی سہولت فراہم کی گئی

کراچی (خصوصی رپورٹ) ایچ پی ایف فاؤنڈیشن پاکستان کے زیر اہتمام بہادر آباد میں مرگی کے مریضوں کے لیے ماہانہ مفت طبی کیمپ منعقد کیا گیا۔ فاؤنڈیشن فارماسے تعاون سے لگائے گئے کیمپ میں فاؤنڈیشن کی صدر اور معروف ماہر امراض اعصاب ڈاکٹر فوزیہ صدیقی اور ڈاکٹر اسفند نیازی نے مریض (جبیہ صفحہ 3 جبیہ نمبر 18)

اداریتی صفحہ

پاکستان: عالمی سفارت کاری کا نیا مرکز؟

دنیا اس وقت ایک ایسے نازک دور سے گزر رہی ہے جہاں جنگوں کا دائرہ وسیع ہونے، عالمی طاقتوں کے درمیان کشیدگی بڑھنے اور بین الاقوامی اداروں کی افادیت پر سوالات اٹھنے کے باعث سفارت کاری کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ ایسے حالات میں پاکستان کے لیے یہ ایک اہم موقع ہے کہ وہ اپنی جغرافیائی حیثیت، سفارتی روابط اور خطے میں اپنے اثر و رسوخ کو بروئے کار لاتے ہوئے عالمی امن کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

حالیہ دنوں میں اسلام آباد کی سفارتی سرگرمیاں اس تناظر میں خصوصی اہمیت اختیار کر گئی ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کا اس ماہ پاکستان کا دورہ اور امریکا ایران تنازع کے خاتمے کے لیے پاکستان کے کردار کی تحسین اس بات کی علامت ہے کہ عالمی سطح پر اسلام آباد کی سفارتی کوششوں کو توجہ دی جا رہی ہے۔ یہ پیش رفت پاکستان کے لیے باعثِ اطمینان ضرور ہے، لیکن اصل امتحان اس توجہ کو ٹھوس سفارتی کامیابیوں میں تبدیل کرنا ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی محض دو ممالک کا تنازع نہیں۔ اس کے اثرات مشرقِ وسطیٰ، یمنی ریاستوں، عالمی توانائی کی منڈیوں، سمندری راستوں اور بین الاقوامی تجارت تک پھیلتے ہیں۔ آبنائے ہرمز جیسے اہم بحری راستے کی بندش پوری دنیا کی معیشت کو متاثر کر رہی ہے۔ پاکستان جیسے ملک کے لیے یہ صورتِ حال براہِ راست قومی مفادات سے جڑی ہوئی ہے۔

پاکستان کو اس موقع پر یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ ثالثی ایک مسلسل اور صبر آزما عمل ہے۔ اس میں اعتماد سازی، رازداری، غیر جانب دار رابطوں اور فریقین کے تحفظات کو سمجھنے کی غیر معمولی اہمیت ہوتی ہے۔ کسی بھی فریق کی غیر ضروری حمایت یا دوسرے کے خلاف سخت گیر موقف پاکستان کی مصالحتی گنجائش کو محدود کر سکتا ہے۔

پاکستان کی تاریخ

پاکستان کا محلِ وقوع اسے جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا، چین، افغانستان، ایران اور مشرقِ وسطیٰ کے درمیان ایک اہم رابطہ فراہم کرتا ہے۔ لیکن محض جغرافیائی اہمیت کسی ملک کو عالمی سفارتی مرکز نہیں بناتی۔ اصل اہمیت اس بات کی ہے کہ وہ اپنے محلِ وقوع کو کس حد تک اقتصادی تعاون، علاقائی رابطوں، سیاسی استحکام اور امن کے فروغ میں تبدیل کرتا ہے۔

پاکستان کے چین، سعودی عرب، ترکیہ، ایران، امریکا اور دیگر اہم ممالک کے ساتھ روابط اسے متعدد سفارتی راستے فراہم کرتے ہیں۔ تاہم ان تعلقات میں توازن برقرار رکھنا ایک پیچیدہ ذمہ داری ہے۔ مختلف ممالک کے مفادات ہمیشہ یکساں نہیں ہوتے، اور بعض اوقات دوست ممالک کے درمیان بھی اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں۔

دنیا کے ممالک محض سفارتی بیانات کی بنیاد پر طویل مدتی سرمایہ کاری نہیں کرتے۔ وہ ایسے ماحول کو ترجیح دیتے ہیں جہاں قواعد واضح ہوں، فیصلوں میں تسلسل ہو اور کاروباری سرگرمیوں کو غیر ضروری رکاوٹوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ لہٰذا پاکستان کی سفارت کاری کو اقتصادی اصلاحات اور داخلی استحکام سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔

بین الاقوامی تنازعات کی رپورٹنگ کے اپنے تجربے سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ جنگ کے دوران سب سے مشکل کام صرف واقعات کی درست رپورٹنگ نہیں، بلکہ ان کے پس منظر، محرکات اور ممکنہ نتائج کو سمجھنا بھی ہے۔ میدانِ جنگ میں کامیابی کا دعویٰ کرنے والے فریق اکثر اپنے اپنے بیانیے کو دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

لیکن تاریخ کا فیصلہ فوری دعووں کے بجائے نتائج، انسانی نقصان اور تنازع کے دیرپا اثرات کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ یہی اصول سفارت کاری پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ کسی ملک کی اہمیت کا اندازہ صرف اس بات سے نہیں لگایا جا سکتا کہ عالمی رہنما اس کا دورہ کرتے ہیں یا اس کے موقف کو سراہتے ہیں۔

اصل پیمانہ یہ ہے کہ کیا اس کی کوششوں سے تنازعات میں کمی آتی ہے، مذاکرات آگے بڑھتے ہیں، انسانی جانیں محفوظ ہوتی ہیں اور عالمی امن کے امکانات بہتر ہوتے ہیں۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ سفارتی کامیابیوں کے بارے میں حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کرے۔ یہ غیر ضروری خوش فہمی مناسب ہے اور نہ اپنی حقیقی صلاحیتوں کو نظر انداز کرنا۔

ہمیں مواقع کو پہچاننا، ان سے فائدہ اٹھانا اور اپنی کمزوریوں کو دور کرنا ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ کیا اسلام آباد واقعی عالمی سفارت کاری کا مرکز بن سکتا ہے؟ اس سوال کا جواب کسی ایک دورے یا ایک سفارتی پیش رفت سے نہیں دیا جا سکتا۔ اسلام آباد کو ایک معتبر سفارتی مرکز بنانے کے لیے مستقل مزاجی، پیشہ ورانہ سفارت کاری، داخلی سیاسی استحکام، معاشی قوت اور قومی پالیسی میں تسلسل درکار ہے۔

پاکستان کو ایک ایسا ملک بننے کی کوشش کرنی چاہیے جو تنازعات میں کسی فریق کے خلاف محاذ آرائی بڑھانے کے بجائے مذاکرات کے راستے کھولے؛ جو عالمی طاقتوں کے ساتھ روابط رکھتے ہوئے اپنے قومی مفادات کا تحفظ کرے؛ اور جو عالمی امن کی بات کرتے ہوئے اپنے عوام کے لیے معاشی استحکام اور بہتر مستقبل بھی یقینی بنائے۔

آج پاکستان کے سامنے ایک اہم موقع موجود ہے۔ اگر ہم نے اسے سنجیدہ منصوبہ بندی، متوازن خارجہ پالیسی اور مؤثر معاشی سفارت کاری کے ذریعے استعمال کیا تو اسلام آباد عالمی مکالمے میں ایک زیادہ نمایاں کردار ادا کر سکتا ہے۔ بالآخر کسی بھی ملک کی اصل سفارتی کامیابی اس کے دعووں میں نہیں، بلکہ اس اعتماد میں ہوتی ہے جو وہ دنیا کے دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ پاکستان کو اسی اعتماد کو اپنی سب سے بڑی سفارتی طاقت بنانا ہوگا۔

امر بالمعروف، نہی عن المنکر

صدائے سحر



مسعود الحسن صدیقی

آج ہمارا معاشرہ، بس حد تک بگڑ چکا ہے اس کی چند وجوہات ہیں۔ بنیادی وجہ تو قانون کی عملداری کا فقدان ہے۔ جبکہ بیروزگاری، غربت اور بے تحاشہ مہنگائی نے گھرانوں میں تعلیم و تربیت کے عمل کو بھی متفقود کر دیا ہے کیونکہ تربیت کرنے والے دو وقت کی روٹی کمانے کی تگ و دو میں مصروف ہیں۔ ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ بیرونی دنیا سے بکثرت رابطوں نے ہماری دینی اور تہذیبی روایات کو مسخ کر دیا ہے۔ بطور خاص ہمارے دین کی وہ تعلیمات جو مفہوم کے اعتبار سے دوسرے ادیان کے ساتھ میل نہیں کھاتیں۔ سب سے پہلے تو ذہنوں میں یہ بٹھا لینا انتہائی اہم ہے کہ دین صرف اسلام ہے جبکہ باقی مذاہب میں دین اور مذہب میں فرق یہ ہے کہ مذہب چند مخصوص عقائد، عبادات اور رسوم و رواج کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ جبکہ دین سے مراد اللہ تعالیٰ کا نازل کردہ مکمل نظام زندگی ہے، جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے تمام پہلوؤں (معیشت، سیاست، اخلاق، عبادات اور معاشرت وغیرہ) کا احاطہ کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی اور مذہب میں انسان کی حد سے بڑھی زندگی کے معاملات بیان نہیں ہوئے۔ ایک اور فرق یہ ہے کہ دیگر مذاہب اخلاقی تعلیمات، عبادات وغیرہ کو انفرادی حیثیت میں اہمیت دیتے ہیں جبکہ اسلام ان تمام باتوں کو اجتماعی حیثیت میں سرانجام دینے کی تلقین کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دینی تعلیمات کو عملاً اپنانے کے بعد ہی مسلمان ایک متحکم قوم کی حیثیت سے ابھرے اور دنیا پر چھا گئے۔

اگر موضوع پر نگاہ ڈالیں اور اسے دینی تعلیمات کی روشنی میں دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ معاشرے میں برائی کے فروغ کی روک تھام صرف قانون یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے ہر ذی شعور کی ذمہ داری ہے۔ یہ وہ اصول و ہدایت ہے جو ایک مثالی اسلامی معاشرے کے قیام کی کنجی ہے۔ آسان زبان میں اس حکم کا مطلب ہے ان کاموں کا حکم کرنا یا ترغیب دینا جنہیں شریعت یا عقل اچھا اور پسندیدہ قرار دے اور ان کاموں سے روکنا جنہیں شریعت یا عقل برا اور ناپسندیدہ قرار دے۔ اس مفہوم کے معاشرے پر اثرات کا جائزہ لینے سے قبل ضروری ہے کہ جان لیا جائے کہ دین اس ذمہ داری کا بوجھ کس طرح ہر مسلمان پر ڈالتا ہے۔ قرآن مجید کی سورہ آل عمران میں حکم ہوتا ہے کہ "اور تم میں سے ایسے لوگوں کی ایک جماعت ہونی چاہیے جو نیکی کی طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔"

جبکہ جامع ترمذی: حدیث نمبر 2169 کا مفہوم ہے: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم ضرور بالضرور نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکتا رہو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تم پر اپنا عذاب بھیج دے، پھر تم اس سے دعا مانگو گے تو تمہاری دعا قبول نہیں کی جائے گی۔" اس موضوع پر قرآن و حدیث میں بہت سے احکامات موجود ہیں۔ ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہم مغربی تہذیب و تمدن کے مداح ہو کر دینی تعلیمات کو پس پشت ڈال دیتے ہیں اسی لیے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم صرف عبادات اور چند گناہوں سے خود کو بچا کر دین کے تمام تقاضے پورے کر رہے ہیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ قوانین پر عمل کرانے والے ہر گلی یا ہر محلے میں پیچ کر معاشرہ کی اصلاح نہیں کر سکتے۔ جب لوگ برائی کو دیکھ کر خاموش رہنے لگتے ہیں، تو برائی کو فروغ ملتا ہے اور آہستہ آہستہ یہ پورے معاشرے کو گھیر لیتی ہے۔ وہ گناہ یا برائیاں جو کبھی چھپ کر کیے جاتے تھے، فیشن کے طور پر عام ہو جاتی ہیں۔ اور معاشرے کے لوگ اس برائی کے اتنے عادی ہو جاتے ہیں کہ وہ اسے عیب ہی نہیں سمجھتے۔ اس سطح پر آ کر لوگوں کا ضمیر مردہ ہو جاتا ہے۔ خیر اور شر کی تمیز ختم ہو جاتی ہے۔ لوگ "مجھ سے کیا لینا دینا" اور "اپنی قبر میں سب نے خود جانا ہے" جیسے جملوں کے پیچھے چھپ کر اپنی سماجی ذمہ داریوں سے فرار اختیار کر لیتے ہیں، جس سے معاشرے میں بے حسی پھیل جاتی ہے اور یوں معاشرے میں فاسق و فاجر لوگوں کی بہتات کی وجہ سے معاشرہ ان کے قبضے میں چلا جاتا ہے۔

ہمارا معاشرہ اسی ڈگر پر گامزن ہے۔ اپنے گرد و نواح پر نگاہ ڈالیے تقریباً ہر شہر ہر قصبے میں پانی کی قلت ہے لیکن گلی محلوں میں اکثر گھروں سے پانی باہر بہہ رہا ہوتا ہے۔ نہ گھر والوں کو احساس ہوتا ہے اور نہ گزرنے والوں میں سے کوئی روکتا ہے۔ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا رونا حکومتی نمائندوں سمیت سب روتے ہیں لیکن تہواروں کے موقع پر اسقدر پرافراط ہوتا ہے کہ جیسے ہم بجلی کی پیداوار میں خود کفیل ہوں۔ سڑکوں پہ پھیلے لاتعداد گاڑیاں اور موٹر سائیکل ٹریفک قوانین کی سرعام خلاف ورزی کرتے ہیں لیکن کبھی کوئی شخص ان کو احساس نہیں دلاتا بلکہ اب تو اکثر ٹریفک پولیس کے اہلکار بھی کئی کئی کھڑا جاتے ہیں۔ اسی طرح کی بیشمار معاشرتی جرائم جنہیں اب جرم نہیں سمجھا جاتا انہیں ہوتا دیکھ کر ہر شخص سر جھٹک کہ گزر جاتا ہے اور بھول جاتا ہے کہ ہم دل سے برا جان لینے والی کمزور ایمان کی سطح سے بھی نیچے گر چکے ہیں۔ معاشرے میں سیکولرازم اور مغربی انداز زندگی کے فروغ کی وجہ سے جب ہم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کریں تو لوگ اسے "ذاتی زندگی میں مداخلت" سمجھ کر برا بھلا کہنے لگتے ہیں۔ ایسی ناخوشگوار صورتحال سے نپٹنے کے لیے انفرادی آزادی کا احترام کرتے ہوئے بھی اللہ کے ان احکامات پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ اور اس عمل کو مؤثر بنانے کے لیے اولاً "حکمت" یعنی پانچ" بن کر ڈانٹ ڈپٹ یا قوتی لگانے کی بجائے سکون و اطمینان اور محبت اور حکمت کا رویہ اپنا کر بھی برائی کا احساس دلا کر روکا جا سکتا ہے۔ اس بات کو سمجھنا ضروری ہے کہ ہمارا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے، زبردستی کسی کو نیک بنانا یا ہدایت دینا ہمارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

ہمارے معاشرے کے تعلیم یافتہ اور باشعور افراد اپنے علم و شعور کی روشنی میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر حوصلے و برداشت سے عمل کرنا شروع کریں تو آہستہ آہستہ دوسرے لوگ بھی برائیوں کے اثرات سے آگاہ ہو کر انہیں پھر سے ناپسندیدہ اعمال قرار دے دیں گے اور معاشرہ مدحارکی، راہِ پہ چل نکلے گا۔

انقلاب کا نیا سویرا



صدا بصحرا

رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

ایک ایرا دور بھی گزرا ہے جب انسان معمولی بخار کو بھی موت کا پیغام سمجھتا تھا۔ ایک معمولی انفیکشن پوری بستی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا تھا، وبائیں شہر کے شہر اجاڑ دیتیں اور لاعلاج بیماری انسان کو بے بسی کی ایسی تصویر بنا دیتی جس کے سامنے علم، دولت اور طاقت سب بے معنی دکھائی دیتے۔ تب انسان نے یہ سوال اٹھایا کہ کیا بے بسی کی موت مرنا مقدر ہے یا بیماری کو تقدیر سمجھ کر مرنے کا انتظار کرنا درست ہے یا بیماری کا علاج بھی ممکن ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ اس نے تحقیق کی، تجربے کیے اور قدرت کے سربستہ رازوں کو سمجھنے کی کوشش شروع کی۔ یہی جستجو طب کی ترقی کا باعث بنی۔ ویکسین دریافت ہوئیں، اینٹی بائیوٹکس وجود میں آئیں، جینیٹک آپریشن ممکن ہوئے اور تشخیص کے ایسے ذرائع سامنے آئے جنہوں نے انسانی زندگی کو پہلے سے کہیں زیادہ محفوظ بنا دیا۔ لیکن انسانی سفر ابھی ختم نہیں ہوا۔ سائنس آج ایک ایسے مقام پر کھڑی ہے جہاں مصنوعی ذہانت، جینیاتی تحقیق، بگ ڈیٹا اور جدید کمپیوٹنگ مل کر طب کی دنیا میں ایک نئے انقلاب کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ یہ انقلاب صرف نئی مشینوں یا جدید آلات کا نام نہیں بلکہ بیماری کو سمجھنے، اس کی پیش گوئی کرنے اور علاج کے طریقہ کار کو از سرِ نو متعین کرنے کا عمل ہے۔ عالمی اداروں کی تحقیقی رپورٹس کے مطابق مصنوعی ذہانت مختلف شعبوں میں بیماریوں کی قبل از وقت تشخیص اور اس کے علاج کا رجحان تبدیل کر رہی ہے۔ اگر اس کے نتائج مثبت ثابت ہوتے ہیں تو یہ تحقیق مستقبل میں بیماریوں کی پیچیدگیوں کو سمجھنے، ان سے بچاؤ اور علاج کے طریقوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ انسانی جسم بظاہر ایک مکمل اکائی ہے، مگر حقیقت میں یہ اربوں خلیوں، پیچیدہ کیمیائی تعاملات اور جینیاتی معلومات کا ایک حیرت انگیز نظام ہے۔ بیماری اچانک وجود میں نہیں آتی؛ اکثر اس کے آثار جسم کے اندر اس وقت سے پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں جب انسان بظاہر بالکل صحت مند دکھائی دے رہا ہوتا ہے۔ ماضی میں ان خاموش تبدیلیوں کو بروقت سمجھنا انتہائی مشکل تھا۔ آج مصنوعی ذہانت بڑے پیمانے پر موجود طبی اور جینیاتی معلومات کا تجزیہ کر کے ان معمولی تبدیلیوں میں ایسے پیٹرن تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جو انسانی آنکھ یا روایتی طریقہ تشخیص سے آسانی سے نظر نہیں آتے۔ یہاں سے طب کے ایک نئے تصور کا آغاز ہوتا ہے کہ بیماری کا علاج اس کے ظاہر ہونے کے بعد نہیں بلکہ اس کے نمودار ہونے سے پہلے ممکن ہے۔ ذرا تصور کیجیے کہ کسی شخص میں کسی خطرناک بیماری کے آثار موجود ہیں مگر اسے اس کا علم نہیں۔ مصنوعی ذہانت اس کے طبی ریکارڈ، ٹیسٹ رپورٹس، جینیاتی معلومات اور دیگر متعلقہ ڈیٹا کا تجزیہ کر کے ڈاکٹر کو یہ اشارہ دے سکتی ہے کہ مریض مستقبل میں کسی مخصوص بیماری کے زیادہ خطرے سے دوچار ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں احتیاط، طرزِ زندگی میں تبدیلی اور بروقت طبی مداخلت کسی بڑے سانحے کو ٹال سکتی ہے۔ دل کے امراض، کینسر اور شوگر جیسے امراض کی قبل از وقت تشخیص نے اس کی اہمیت کو بہت بڑھا دیا ہے۔ ادویات کی تیاری کے میدان میں بھی یہ ٹیکنالوجی ایک نئے دور کی نوید بن رہی ہے۔ نئی دوا کی دریافت ایک طویل، مہنگا اور خطرناک عمل رہا ہے۔ برسوں کی تحقیق، تجربات اور بھاری اخراجات کے بعد بھی یہ ممکن ہے کہ دوا انسانی جسم پر مطلوبہ اثر نہ کرے۔ مصنوعی ذہانت اس عمل کو تیز اور نسبتاً موثر بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔ مختلف مالیکیولز، خلیوں اور ممکنہ کیمیائی تعاملات کا کمپیوٹر کے ذریعے ابتدائی تجزیہ کر کے ایسی ادویات کو پہلے ہی خارج کیا جا سکتا ہے جن کے ناکام ہونے کا امکان زیادہ ہو۔ یہ نہ صرف وقت اور سرمایہ بچانے کا ذریعہ ہے بلکہ مستقبل کی طب کو ایک اور اہم سمت بھی دے رہا ہے، جسے Personalized Medicine کہا جاتا ہے۔ یعنی ہر مریض کے لیے اس کی جسمانی اور جینیاتی ساخت کے مطابق علاج۔ ممکن ہے آنے والے وقت میں ڈاکٹر صرف یہ نہ دیکھے کہ مریض کو کون سی بیماری ہے، بلکہ یہ بھی دیکھے کہ اس مخصوص مریض کا جسم کسی دوا کے ساتھ کس طرح کا ردعمل ظاہر کرے گا۔ یوں علاج زیادہ موثر اور غیر ضروری مضر اثرات نسبتاً کم ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ہر دوائی ایک ہی بیماری کے لیے تمام مریضوں پر یکساں اثر نہیں کرتی۔ اس کی وجہ انسانوں میں انفرادی جینیاتی اختلاف ہے۔ تاہم اس بات کی اہمیت بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ سائنس کی ہر نئی منزل اپنے ساتھ کچھ سوالات بھی لاتی ہے۔ مصنوعی ذہانت کے طبی استعمال کا سب سے اہم سوال مریض کے ڈیٹا کی رازداری ہے۔ کسی شخص کی جینیاتی معلومات محض ایک طبی رپورٹ نہیں بلکہ اس کی حیاتیاتی شناخت کا حصہ ہے۔ اگر ایسی معلومات غلط ہاتھوں میں چلی جائیں تو ملازمت، انشورنس، صحت اور نجی زندگی کے حوالے سے سنگین مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس لیے مصنوعی ذہانت کے ساتھ مضبوط قوانین، ڈیٹا پروٹیکشن اور اخلاقی ضوابط ناگزیر ہیں۔ ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ مصنوعی ذہانت ہمیشہ درست نہیں ہوتی۔ اگر اسے ناقص یا نامکمل ڈیٹا فراہم کیا جائے تو نتائج غلط بھی ہو سکتے ہیں۔ مشین جذبات، انسانی تجربے اور مریض کے انفرادی حالات کو اس طرح نہیں سمجھ سکتی جیسے ایک ماہر ڈاکٹر سمجھ سکتا ہے۔ اس لیے جہاں مصنوعی ذہانت کو ڈاکٹر کا متبادل بنانے کے بجائے ڈاکٹر کا ذہین معاون سمجھنا ہوگا۔ اصل امتحان یہ بھی ہے کہ اس انقلاب کے ثمرات کس کو ملتے ہیں؟ اگر جدید ترین تشخیص اور علاج صرف امیر ممالک یا صاحب ثروت افراد کی دسترس میں رہے تو یہ سائنسی ترقی انسانیت کے درمیان موجود خلیج کو مزید وسیع کر سکتی ہے۔ صحت کسی مخصوص طبقے کا استحقاق نہیں بلکہ بنیادی انسانی ضرورت ہے۔ عالمی اداروں اور ترقی یافتہ ممالک کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ترقی پذیر دنیا بھی اس علمی اور طبی انقلاب سے محروم نہ رہے۔

پاکستان کے لیے یہ معاملہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ہمارے ہاں کینسر، ہیپاٹائٹس، ٹی بی، ذیابیطس، دل کے امراض، ذہنی دباؤ اور دیگر بیماریوں کا بوجھ پہلے ہی بہت زیادہ ہے۔ دوسری طرف ہمارے پاس نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد، آئی ٹی کے شعبے میں بڑھتی ہوئی صلاحیت اور طبی میدان میں باصلاحیت افراد موجود ہیں۔ اگر ان دو قوتوں کو ایک مشترکہ قومی حکمت عملی کے تحت یکجا کر دیا جائے تو پاکستان محض ٹیکنالوجی کا صارف نہیں بلکہ اس کا تخلیق کار بھی بن سکتا ہے۔ جیمز میڈیکل یونیورسٹیوں، انجینئرنگ اداروں، آئی ٹی ماہرین اور فارماسیوٹیکل صنعت کے درمیان تعاون بڑھانا ہوگا۔ مقامی طبی ڈیٹا کے محفوظ ذخیرے قائم کرنے، نوجوانوں کو بائیو انفارمیٹکس اور ڈیٹا سائنس کی تعلیم دینے اور مصنوعی ذہانت پر مبنی مقامی طبی حل تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ حکومت کو تحقیق کے لیے فنڈز بڑھانے کے ساتھ ساتھ نجی شعبے اور جامعات کے درمیان اشتراک کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ ہماری سب سے بڑی غلطی یہ ہوگی کہ ہم اس انقلاب کو بھی صرف سیمیناروں، تقریروں اور افتتاحی تختیوں تک محدود کر دیں۔ دنیا آگے بڑھ رہی ہے؛ اب محض یہ کہنا کافی نہیں کہ ہمارے نوجوان بہت باصلاحیت ہیں۔ انہیں مواقع، وسائل، جدید لیبارٹریاں اور تحقیق کا ماحول بھی دینا ہوگا۔ اور شاید سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمیں سائنس اور انسانیت کے درمیان توازن قائم رکھنا ہوگا۔ مصنوعی ذہانت رفتار دے سکتی ہے، معلومات فراہم کر سکتی ہے اور پیچیدہ حسابات چند لمحوں میں حل کر سکتی ہے، مگر مریض کے آنسو پونچھنے کے لیے پھر بھی انسان ہی درکار ہوگا۔ ٹیکنالوجی علاج کو بہتر بنا سکتی ہے، مگر شفا کے سفر میں ہمدردی، اعتماد اور انسانی لمس کی اہمیت کبھی ختم نہیں ہوگی۔

آنے والا زمانہ شاید ایسا ہو جہاں بیماری کی تشخیص اس وقت ہو جائے جب اس کی علامات ظاہر بھی نہ ہوئی ہوں، جہاں دوا کی تیاری میں برسوں کے بجائے کہیں کم وقت لگے اور جہاں علاج ہر انسان کی مخصوص جسمانی ضرورت کے مطابق ترتیب دیا جائے۔ یہ صرف طبی سائنس کی کامیابی نہیں ہوگی بلکہ انسانی عقل و شعور کی ایک عظیم فتح ہوگی۔ انقلاب کا نیا سویرا طلوع ہو رہا ہے۔ سوال صرف یہ ہے کہ ہم اس سویرے کے استقبال کے لیے تیار ہیں یا نہیں؟ اگر ہم نے تعلیم، تحقیق، صحت اور ٹیکنالوجی کو قومی ترجیحات میں حقیقی مقام دے دیا تو مصنوعی ذہانت ہمارے لیے محض ایک جدید اصطلاح نہیں رہے گی بلکہ لاکھوں زندگیوں کو بہتر بنانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔



ادا کارہ عائشہ عمر جنسی تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین اور بچوں کے حق میں بول پڑیں

لاہور (این این آئی) پاکستان شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ عائشہ عمر جنسی تشدد کا نشانہ بننے والی خواتین اور بچوں کے حق میں بول پڑیں۔ عائشہ عمر نے اپنی انسٹا اسٹوری پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے جس میں جنسی تشدد کا ارتکاب کرنے والے مردوں کو سزا دینے کے بجائے متاثرہ خواتین کو مورد الزام ٹھہرانے کے رجحان پر شدید تنقید کی ہے۔ اداکارہ کی جانب سے شیئر کی گئی پوسٹ میں لکھا ہے کہ مرد خواتین، بچوں، جانوروں اور یہاں تک کہ مردوں کو بھی جنسی تشدد کا نشانہ بناتے ہیں لیکن پھر بھی سوالات خواتین کے لباس، وقت اور ان کے گھر سے باہر نکلنے پر اٹھائے جاتے ہیں۔ پوسٹ میں سوال کیا گیا ہے کہ متاثرہ خواتین کو مورد الزام ٹھہرانے کے بجائے یہ سوال کیوں نہیں پوچھا جاتا کہ مرد جنسی تشدد کا ارتکاب کرتے کیوں ہیں؟ عائشہ عمر نے یہ پوسٹ اپنی انسٹا اسٹوری پر ایسے وقت شیئر کی ہے جب جنسی تشدد کے متعدد واقعات خبروں کا موضوع بنے ہوئے ہیں۔

خاتون کو اداس سمجھ کر خیریت پوچھنے والے ٹام کروز کی ویڈیو وائرل

نیویارک (این این آئی) ہالی ووڈ کے معروف اداکار ٹام کروز ایک بار پھر اپنی خوش اخلاقی اور دوسروں کا خیال رکھنے کے باعث سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گئے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو کلپ کے مطابق 64 سالہ ٹام کروز ایک خاتون کو بریک روم میں اکیلے بیٹھا دیکھ کر اچانک رک گئے۔ خاتون سر جھکائے موبائل فون دیکھ رہی تھی، جس پر اداکار نے اسے پریشان سمجھا اور اس کی خیریت دریافت کرنے کے لیے اس کے پاس چلے گئے۔ یہ ویڈیو گلیسیئن نامی خاتون نے ٹک ٹاک پر شیئر کی، جس میں وہ ایک سیکیورٹی کیمرے کی رپورٹاژ میں کھلے دروازے کے سامنے بیٹھی دکھائی دیتی ہیں۔ اچانک ٹام کروز وہاں سے گزرتے ہوئے کمرے میں جھانکتے ہیں اور انہیں یوں بیٹھا دیکھ کر واپس آ جاتے ہیں۔



بچپن کے صدمات کیلئے والدین کو ذمہ دار ٹھہرانا بند کریں، فرح سعدیہ

لاہور (این این آئی) معروف اداکارہ و میزبان فرح سعدیہ نے والدین کو بچپن کے صدمات اور زندگی کے مسائل کا ذمہ دار ٹھہرانے کے بڑھتے رجحان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ فرح سعدیہ نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ویڈیو میں کہا کہ آج کل ہر مسئلے کا الزام والدین پر ڈالنا ایک رجحان بن چکا ہے، حالانکہ والدین ہمیشہ غلط نہیں ہوتے۔ اگر کوئی شخص اپنی غلطیوں کی ذمہ داری لینے کے بجائے مسلسل والدین کو مورد الزام ٹھہراتا رہے تو اس میں خود پسندی کی خصوصیات پیدا ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ میٹل ہیلتھ کے مسائل والدین میں بھی ہو سکتے ہیں اور بعض صورتوں میں ان کا رویہ بچوں کیلئے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ سوشل میڈیا پر بعض صارفین نے ان کی بات سے اتفاق کیا۔

نیٹ فلکس کی نئی ڈرامائی فلم "یونابومبر" نے آتے ہی تہلکہ مچا دیا

فلم نے اب تک امریکا، برطانیہ، اٹلی، آسٹریلیا، کینیڈا اور جرمنی سمیت متعدد ممالک میں بھی نمایاں پوزیشن حاصل کر لی ہے

نیویارک (این این آئی) نیٹ فلکس کی نئی کرائم ڈراما فلم "یونابومبر" UNABOMBER ریلیز کے صرف ایک دن بعد دنیا بھر میں توجہ حاصل کرتے ہوئے عالمی فلم رینکنگ میں پہلے نمبر پر پہنچ گئی۔ مذکورہ فلم 25 ستمبر کو نیٹ فلکس پر ریلیز ہوئی تھی۔ فلم کی کاسٹ میں رسل کرو، جیک ٹریبلے اور ٹیلین وڈلی سمیت دیگر اداکار شامل ہیں۔ نیٹ فلکس فلم کی کہانی پارورڈ کے ایک ذہین طالب علم کرگھومتی ہے کہ وہ یونابومبر؟ کیسے بنا؟ فلم میں امریکی تاریخ کے بدنام زمانہ دہشت گرد ٹیڈ کازنسکی کی زندگی اور اس کے جرائم، پارورڈ میں اس کے دور اور بالآخر اس تک پہنچنے والی تحقیقات کے مناظر کو تفصیل سے مکسڈ کیا گیا ہے۔ فلکس پیٹرول کے مطابق فلم نے اب تک امریکا، برطانیہ، اٹلی، آسٹریلیا، کینیڈا اور جرمنی سمیت متعدد ممالک میں بھی نمایاں پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ فلم کا آغاز ایک دھماکے سے ہوتا ہے لیکن کہانی اس دھماکے سے کہیں پہلے شروع ہو چکی ہوتی ہے۔ 1958 میں، جب کازنسکی ابھی بچہ تھا اور پارورڈ یونیورسٹی میں تعلیم کے پہلے سال میں داخل ہوا، کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ آنے والے برسوں میں یہی نوجوان امریکا میں خوف کی ایک طویل فضا پیدا کرنے والا شخص بن جائے گا۔ فلم میں نوجوان ٹیڈ کا کردار جیک ٹریبلے نے ادا کیا ہے، پارورڈ میں تعلیم کے دوران اس کی زندگی میں پروفیسر ہنری مرے ایک اہم شخصیت کے طور پر سامنے آتے ہیں، جن کا کردار رسل کرو نے ادا کیا ہے۔ فلم کے اسکرپٹ رائٹرز اور ایگزیکٹو پروڈیوسرز سام چالسن اور نیلسن گریوز نے کازنسکی کے پارورڈ کے دور کو کہانی کی بنیاد بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ دونوں اسکرپٹ رائٹرز نے کہانی کو دو مختلف ادوار میں تقسیم کیا ہے، ایک سلسلہ کازنسکی کی شخصیت، اس کے خیالات اور ان عوامل کا جائزہ لیتا ہے جو وقت کے ساتھ اس کے نظریات کی تشکیل کا باعث بنے۔



میگھا کینیڈا روانہ، استاد نصرت فتح علی خان کو خراجِ عقیدت پیش کریں گی

کینیڈا میں مختلف شوز میں بھی پرفارم کروں گی، پاکستانی و بھارتی پنجاب کے لوگ محظوظ ہونگے، گلوکارہ

لاہور (این این آئی) نامور گلوکارہ میگھا کینیڈا روانہ ہوگئیں جہاں وہ نامور قوال شاہد علی خان کی جانب سے لیجنڈری گائیک استاد نصرت فتح علی خان کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے منعقدہ خصوصی تقریب میں شرکت کے علاوہ مختلف شوز میں بھی پرفارم کریں گی۔ میگھا نے اپنے بیان میں کہا کہ کینیڈا میں پنجابی زبان بولنے والوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو پنجابی گلوکاروں کو سننے کے لئے بیتاب ہوتے ہیں، طویل ع

بقیہ 1

والے مظلوم عوام کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے اور ان کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ سفیر عثمان جدون نے کہا کہ سلامتی کونسل کی قراردادیں اقوام متحدہ کی زیرِ نگرانی ایک آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری کی ضمانت دیتی ہیں، جنہیں بھارت اور پاکستان دونوں نے قبول کیا تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا: "وقت کے گزرنے سے یہ بین الاقوامی تعہدات اور وعدے ختم نہیں ہو جاتے اور نہ ہی بھارت کے 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اقدامات، اندرونی قانون سازی یا ڈھونگ انتخابات کشمیریوں کے حقِ خودارادیت کا نعم البدل بن سکتے ہیں۔" انہوں نے مطالبہ کیا کہ بھارت مقبوضہ وادی میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرے، تمام سیاسی قیدیوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کو رہا کرے، 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اقدامات واپس لے، اور عالمی مبصرین کو مقبوضہ علاقے تک رسائی دے۔ پاکستانی مندوب نے فلسطین کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی کے باوجود وہاں تشدد، نقل مکانی اور انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں ایک بڑے انسانی المیے کو جنم دے رہی ہیں۔ انہوں نے غزہ پیس پلان اور سلامتی کونسل کی قرارداد 2803 کی حمایت کرتے ہوئے 1967 سے پہلے کی سرحدوں پر مبنی، القدس الشریف کو دارالحکومت بنانے والی آزاد و خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران پاکستانی سفیر کے بیان سے ہوا کہ اس موقع پر بھارتی وفد کی نمائندہ اور بھارتی رکن پارلیمنٹ مہما کماری میدان سے کر کے دکھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ کام کی رفتار تیز کرنے کے لیے ضرورت پڑنے پر غیر معاوضہ رضاکاروں کو تعینات بھی کیا جائے گا۔ گورنر نے کہا کہ سرکاری دکاں کو نمائشی سرگرمیوں اور فوٹو سیشن کے بجائے ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن کے نتائج امن کی صورت میں سامنے آ سکیں۔ انتظامیہ کو غیر ضروری معاملات میں الجھنے کے بجائے اپنی بنیادی ذمہ داریوں پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک اور وزیرستان سمیت دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کے شہری برسوں سے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور انہیں آزادانہ سفر اور معمول کی زندگی گزارنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان علاقوں کے عوام کو پہلی ترجیح دے اور انہیں احساس دلائے کہ وہ ملک کے باقی حصوں سے الگ تھلگ نہیں ہیں اور نہ ہی اس کا اندرونی معاملہ۔ جمعے کے بیانیے کی تکمیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت، وفاقی حکومت اور عالمی مبصرین کو مقبوضہ علاقے تک رسائی دے۔ پاکستانی مندوب نے فلسطین کی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جنگ بندی کے باوجود وہاں تشدد، نقل مکانی اور انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں ایک بڑے انسانی المیے کو جنم دے رہی ہیں۔ انہوں نے غزہ پیس پلان اور سلامتی کونسل کی قرارداد 2803 سے پہلے کی سرحدوں پر مبنی، القدس الشریف کو دارالحکومت بنانے والی آزاد و خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام پر زور دیا۔ اجلاس کے دوران پاکستانی سفیر کے بیان سے ہوا کہ اس موقع پر بھارتی وفد کی نمائندہ اور بھارتی رکن پارلیمنٹ مہما کماری میدان سے کر کے دکھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ کام کی رفتار تیز کرنے کے لیے ضرورت پڑنے پر غیر معاوضہ رضاکاروں کو تعینات بھی کیا جائے گا۔ گورنر نے کہا کہ سرکاری دکاں کو نمائشی سرگرمیوں اور فوٹو سیشن کے بجائے ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن کے نتائج امن کی صورت میں سامنے آ سکیں۔ انتظامیہ کو غیر ضروری معاملات میں الجھنے کے بجائے اپنی بنیادی ذمہ داریوں پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک اور وزیرستان سمیت دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کے شہری برسوں سے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور انہیں آزادانہ سفر اور معمول کی زندگی گزارنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان علاقوں کے عوام کو پہلی ترجیح دے اور انہیں احساس دلائے کہ وہ ملک کے باقی حصوں سے الگ تھلگ نہیں ہیں اور نہ ہی اس کا اندرونی معاملہ۔ جمعے کے خطاب کو بیانیے کی تکمیل کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان علاقوں کے عوام کو پہلی ترجیح دی جائے گی اور امن و امان کا قیام اولین ترجیح ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ترقیاتی کاموں سمیت متعدد اہم معاملات موجود ہیں، لیکن دہشت گردی اور انتہا پسندی کا خاتمہ سب سے پہلے ضروری ہے۔ پولیس اور سی ٹی ڈی سمیت متعلقہ اداروں کی ضروریات پوری کی جائیں گی۔ ترقیاتی کاموں میں کمی کی جاسکتی ہے، لیکن سیکیورٹی پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صوبہ میں ترقیاتی کاموں کا آغاز انسدادِ دہشت گردی کی فضا میں ہوا تھا، اب ہمیں اس ماحول کو واپس لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 13 سال میں ہونے والے کام کو تین ماہ میں کر کے دکھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ کام کی رفتار تیز کرنے کے لیے ضرورت پڑنے پر غیر معاوضہ رضاکاروں کو تعینات بھی کیا جائے گا۔ گورنر نے کہا کہ سرکاری دکاں کو نمائشی سرگرمیوں اور فوٹو سیشن کے بجائے ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن کے نتائج امن کی صورت میں سامنے آ سکیں۔ انتظامیہ کو غیر ضروری معاملات میں الجھنے کے بجائے اپنی بنیادی ذمہ داریوں پر توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک اور وزیرستان سمیت دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہاں کے شہری برسوں سے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں اور انہیں آزادانہ سفر اور معمول کی زندگی گزارنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ان علاقوں کے عوام کو پہلی ترجیح دے اور انہیں احساس دلائے کہ وہ ملک کے باقی حصوں سے الگ تھلگ نہیں ہیں اور نہ ہی اس کا اندرونی معاملہ۔ جمعے کے خطاب کو بیانیے کی تکمیل کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان علاقوں کے عوام کو پہلی ترجیح دی جائے گی اور امن و امان کا قیام اولین ترجیح ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ترقیاتی کاموں سمیت متعدد اہم معاملات موجود ہیں، لیکن دہشت گردی اور انتہا پسندی کا خاتمہ سب سے پہلے ضروری ہے۔ پولیس اور سی ٹی ڈی سمیت متعلقہ اداروں کی ضروریات پوری کی جائیں گی۔ ترقیاتی کاموں میں کمی کی جاسکتی ہے، لیکن سیکیورٹی پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا۔ فیصل کریم کنڈی

KP میں وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے، وزیر اعلیٰ

کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، بلوچستان حکومت وفاق کے اس اقدام کی حمایت کرتی ہے، میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال

نیبر پختونخوا، بلوچستان کے حالات اور صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں، دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی اداروں کو حکومتی معاونت دکھائی دینی چاہیے

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات اور دونوں صوبائی حکومتوں کے کردار کا کوئی موازنہ نہیں، وفاق نے آئین کے تحت اقدام اٹھایا ہے اور کوئی غیر آئینی کام نہیں کیا، بلوچستان حکومت وفاق کے اس اقدام کی حمایت کرتی ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں نیبر پختونخوا کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئین بنانے والے اکابرین نے موجودہ نوعیت کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں متعلقہ آرٹیکلز شامل کیے تھے۔ آج بلوچستان اور نیبر پختونخوا کے حالات کا موازنہ کیا جا رہا ہے، تاہم پورا پاکستان سن لے کہ دونوں صوبوں کے حالات اور ان کی حکومتوں کے کردار میں کوئی مماثلت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیبر پختونخوا میں ایرمنی کا معاملہ صرف امن و امان کی صورتحال تک محدود نہیں بلکہ حکومتی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)



لاہور، پیپرز مین پی آر اے معظم اقبال اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

محکمہ مال کے انتظامی ڈھانچے اور پٹواریوں کی عدم دستیابی، عوام کی مشکلات میں اضافہ

9 8 پٹواریوں میں سے صرف 3 3 پٹواری فرائض انجام دے رہے ہیں

بعض پٹواریوں کی جانب سے لیو پری ریٹائرمنٹ (ایل پی آر) لینے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں

کوہ جان (سٹی رپورٹر) تحصیل کوہ جان میں محکمہ مال کے انتظامی ڈھانچے اور پٹواریوں کی دستیابی کے حوالے سے اہم سوالات سامنے آنے لگے ہیں۔ ذرائع کے مطابق تحصیل کوہ جان کے 89 پٹوار سرکلز کے مقابلے میں صرف 32 سے 33 پٹواری فرائض انجام دے رہے ہیں، جبکہ بعض پٹواریوں کی جانب سے لیو پری ریٹائرمنٹ (ایل پی آر) لینے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ اگر یہ اعداد و شمار درست ہیں تو عملے کی کمی محکمہ مال کے لیے ایک بڑا انتظامی چیلنج بن سکتی ہے اور اس کے باعث عوام کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ محکمہ مال سے وابستہ بعض اہلکاروں کے مطابق ماضی میں پٹواری حدود، وسائل اور محکمانہ مشکلات کے باوجود اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہے ہیں، تاہم موجودہ نظام میں کام کے دباؤ میں اضافہ اور مخصوص کاروائیوں کے خدشات نے ان کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعض اوقات ایسے افراد بھی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے افسران و جوانوں میں تعریفی سرٹیفکیٹ، نقد انعام تقسیم

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم نے دوران ڈیوٹی پیشہ ورانہ امور میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنیوالے افسران و جوانوں میں تعریفی سرٹیفکیٹ اور نقد انعام تقسیم کیے۔ اس موقع پر چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم نے کہا کہ افسران و جوانوں کی حوصلہ افزائی ان میں مزید نکھار پیدا کرتی ہے، حوصلہ افزائی ہونے پر افسران و اہلکار پہلے سے زیادہ محنت اور لگن سے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

خواتین پر تشدد کیخلاف قانون کے نفاذ کیلئے کام جاری رکھا جائیگا، وکلاء راولپنڈی

پنجاب میں خواتین پر تشدد کے خلاف قانون 2016ء ترمیم شدہ 2022 کے نفاذ اور بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے فیڈل وکلاء کی تربیتی نشست

خواتین کے حقوق کے تحفظ اور قانون پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری کو فروغ دینا تھا، شرکاء

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ضلع راولپنڈی میں پنجاب خواتین پر تشدد کے خلاف قانون 2016ء ترمیم شدہ 2022 کے مؤثر نفاذ اور بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے فیڈل وکلاء کی ایک روزہ تربیتی نشست ضلع راولپنڈی میں فیڈل وکلاء کے لیے پنجاب خواتین پر تشدد کے خلاف قانون 2016ء (Punjab Protection of Women Against Violence Act, 2016) کے مؤثر نفاذ اور خواتین کو بہتر قانونی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے ایک روزہ تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس تربیتی نشست کا بنیادی مقصد فیڈل وکلاء کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ، خواتین پر تشدد سے متعلق مقدمات میں مؤثر قانونی معاونت کی فراہمی، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور قانون پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری کو فروغ دینا تھا۔ شرکاء اور ریسورس پرسن تربیتی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)



صدر لاہور چیمبر علی حسام اصغر، عثمان غنی اور دیگر وفاقی وزیر فیصر احمد کھوکھر کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں



ڈویژنل ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر محمد شاہد رانا اپنی کتاب قاسم علی شاہ کو پیش کر رہے ہیں

جنسی زیادتی کے جھوٹے مقدمات درج کرانے والوں کیخلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

اتھارٹی ریپ ایکٹ کے تحت 7 مقدمات کے مدعیان و گواہوں کے خلاف مقدمات درج کرنے کا حکم

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد پولیس نے جعلی زیادتی کے جھوٹے مقدمات درج کرانے اور بعد میں مبینہ طور پر رقم لے کر ملزمان کے حق میں بیانات دینے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے اتھارٹی ریپ ایکٹ کے تحت 7 مقدمات کے مدعیان اور گواہوں کے خلاف مقدمات درج کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق ڈی آئی جی علی وسیم نے کہا ہے کہ جعلی زیادتی کے جھوٹے الزامات لگا کر مقدمات درج کرانے اور بعد ازاں 2 کروڑ روپے کے عوض ملزمان کے حق میں بیانات دینے کا مکروہ دھندہ ختم کرانے والوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

آئی جی کی ڈی ایس پی سی آئی اے سلیمان شاہ اور ان کی ٹیم سے ملاقات

لائبہ اعجاز کیس میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرنے والی سی آئی اے پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد کیپٹل (ر) محمد سہیل چوہدری سے ڈی ایس پی سی آئی اے سلیمان شاہ اور ان کی ٹیم نے ملاقات کی۔ ملاقات میں آئی جی اسلام آباد نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی طالبہ لائبہ اعجاز کیس میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرنے والی سی آئی اے پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔ مزید برآں، ان نمایاں کارکردگی پر افسران اور ملازمین میں تعریفی اسناد تقسیم کیں۔ تفصیلات کے مطابق ایڈیشنل آئی جی اسلام آباد کیپٹل (ر) محمد سہیل چوہدری نے ڈی ایس پی سی آئی اے سلیمان شاہ اور ان کی ٹیم سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سی آئی اے کی ٹیم کو سراہا۔ مزید برآں، ان نمایاں کارکردگی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ڈی آئی جی اسلام آباد اور ایس ایس پی آپریشنز کے مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کے دورے

جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے مسائل کے فوری حل کے لیے مؤثر اقدامات کی ہدایت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم اور ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کے دورے کر کے سکیورٹی انتظامات، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے مسائل کے فوری حل کے لیے مؤثر اقدامات کی ہدایت کی۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد علی وسیم نے شہر کے مختلف ڈیوٹی پوائنٹس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ڈیوٹی پر مامور افسران و جوانوں سے ملاقات کی اور سکیورٹی انتظامات، چیکنگ کے عمل اور بھوبی امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران و جوانوں کو ہمہ وقت پوائنٹس اور متعلقہ رہتے ہوئے پیشہ ورانہ انداز میں فرائض انجام دینے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

گھریلو چوری کی وارداتیں، ملوث دو خواتین سمیت تین ملزمان گرفتار

قبضے سے چھ کروڑ روپے مالیت کے ہیرے، طلائی زیورات اور نقدی برآمد کر لی گئی

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) اسلام آباد پولیس تھانہ کوہسار نے گھریلو چوری کی وارداتیں میں ملوث دو خواتین سمیت تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھ کروڑ روپے مالیت کے مسروقہ ہیرے، طلائی زیورات اور نقدی برآمد کر لی گئی۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد پولیس تھانہ کوہسار نیم نے گھریلو چوری کی وارداتیں میں ملوث دو خواتین سمیت تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھ کروڑ روپے مالیت کے مسروقہ ہیرے، طلائی زیورات اور نقدی برآمد کر لی گئی۔ ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)



میر پور ساہل وزیر اعظم چوہدری مجید سے ساجد علی قریشی ملاقات کر رہے ہیں

نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کی دہشتگردی عدالت میں پیشی جوڈیشل ریمانڈ پر جیل منتقل

نبیلہ ارشاد کی اسلام آباد کے ایف ٹین مرکز میں ہونے والے ایک احتجاج میں شمولیت کے صرف شک کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا، وکلا

اسلام آباد (صباح نیوز): جموں کشمیر ڈیموکریٹک پارٹی (JKDP) کی چیئرپرسن اور معروف قانون دان نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کو پولیس کی جانب سے انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت میں پیش کر دیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ کیس کی سماعت انسداد دہشت گردی عدالت (ATC) کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کی۔ وکلا کے مطابق پولیس نے نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کو اسلام آباد کے ایف ٹین (F-10) مرکز میں ہونے والے ایک احتجاج میں شمولیت کے صرف شک کی بنیاد پر گرفتار کیا تھا۔ وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ احتجاج کے روز اسلام آباد میں موجود ہی نہیں تھیں۔ اس کے باوجود پولیس نے انہیں حراست میں لیا۔ عدالت کی جانب سے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجے جانے کے فوری بعد وکلاء کی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)



راولپنڈی، یو آئی جی سے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار کے اختتام پر میاں ایم اے شاہد چوہدری اسلم فیروز کے ہمراہ شرکا کا گروپ فوٹو

راولپنڈی، لاہور سے شادی پر آئی 8 سالہ بچی سے زیادتی کے مقدمہ کا ملزم گرفتار

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) صادق آباد پولیس نے لاہور سے شادی پر آئی 8 سالہ بچی سے زیادتی کے مقدمہ کا ملزم گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق صادق آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے لاہور سے شادی پر آئی 8 سالہ بچی سے زیادتی کے مقدمہ میں ملزم کو گرفتار کر لیا۔ مدعی مقدمہ کے مطابق ملزم نے میری بیٹی کے ساتھ زیادتی کی، صادق آباد پولیس نے واقعہ پر مقدمہ درج کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کو جمعوس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

ہائیکورٹ کا ٹرائل کورٹ کو اینٹی کرپشن مقدمے کا تین ماہ میں فیصلہ کرنیکا حکم

اینٹی کرپشن کے مقدمات میں تمام گواہان ہر جارحیت پر پیش ہوا کریں، ڈی جی اینٹی کرپشن کو ہدایت

قانون بے رحم ہے، جس نے بلا امتیاز سب کے ساتھ ایک جیسا سلوک کرنا ہے، چیف جسٹس

لاہور (خصوصی رپورٹر) لاہور ہائیکورٹ نے ٹرائل کورٹ کو اینٹی کرپشن کے مقدمے کا تین ماہ میں فیصلہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے ڈی جی اینٹی کرپشن کو ہر سماعت پر گواہان کی حاضری یقینی بنانے کی ہدایت کر دی۔ بینچ لاہور ہائیکورٹ چیف جسٹس مس عالیہ نیلم نے ملزم محمد صبح اللہ کی درخواست ضمانت پر سماعت کی۔ دوران سماعت ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل اخلاق سلہری نے ملزم کے خلاف اینٹی کرپشن کے مقدمے میں گواہان کی ہر قسم کی حاضری یقینی بنانے کی ہدایت کر دی۔ بینچ